
… 553

80:سورۃ عبس

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
80	سُوْرَةُ عَبَسَ	مکی	1	42	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿۲﴾ چہرے پر ناگواری ظاہر کی اور منہ پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا شخص آیا یہ ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب رسول اللہ (ﷺ) اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے قریش کے بڑے بڑے سرداروں کو بڑے انہماک سے اللہ کی دعوت دے رہے تھے اور ان کے اسلام لانے کی امید رکھتے تھے، چونکہ قریش کے یہ سردار ایک غریب آدمی کی موجودگی کو بہت معیوب سمجھتے تھے سو ان کا لحاظ کرتے ہوئے رسول اللہ (ﷺ) نے اس نابینا صحابی کی طرف زیادہ توجہ نہ دی وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۙ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۴﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ آپ کی توجہ سے مزید سنور جاتا یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کر لیتا سو نصیحت اسے فائدہ دیتی اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ جو شخص دین سے بے پروائی کرتا ہے آپ اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ ایمان نہ بھی لائے تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ اور جو شخص خود آپ کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے اور اس کے دل میں اپنے رب کا خوف بھی ہے، تو آپ اس سے بے توجہی فرماتے ہیں كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ ایسا ہرگز نہیں چاہیے! یہ قرآن تو ایک نصیحت

ہے، سو جو چاہے اسے قبول کر لے فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ یہ مکرم، معظم، بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں
میں درج ہے جو ایسے کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں جو بڑے بزرگ اور نیک کردار
ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ ہلاک ہو جائے انسان! کہ کتنا ناشکرا ہے اتنی
بڑی نعمت کی قدر نہیں کرتا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ اسے کس حقیر چیز سے پیدا کیا؟ محض ایک نطفہ سے، پھر تدریجاً بچپن
سے بڑھاپے تک اس کی ہر چیز کا انتظام کیا ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ
فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ پھر زندگی کی راہ اس پر آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا
دیا ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ پھر جب اللہ چاہے گا تو اسے دوبارہ زندہ کر دے گا
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ ہرگز نہیں! انسان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس نے پورا
نہیں کیا فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ پس انسان کو چاہیے کہ ذرا اپنی
خوراک ہی پر نظر ڈالے اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ
شَقًّا ﴿٢٦﴾ کہ پہلے ہم نے زمین پر خوب پانی برسایا، پھر زمین کو عجیب طرح سے پھاڑ ڈالا
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ پھر ہم نے اس میں سے ہر قسم کے اناج
کے دانے، انگور کی بیلیں اور سبزیاں پیدا کیں وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ اور زیتون اور کھجور کے درخت، گھنے باغات اور قسم
قسم کے پھل اور میوے اور جانوروں کا چارہ پیدا کیا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے اور استعمال ہی کے لیے بنایا ہے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ پھر جب کانوں کو بہرہ کر دینے والی آواز بلند ہو گی يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ اس دن آدمی اپنے بھائیوں سے، اپنے ماں باپ سے اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے دور بھاگے گا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ اس دن ہر شخص کو ایک ایسی پریشان کن فکر لاحق ہو گی جو اسے ہر چیز سے بے پروا کر دے گی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ اس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے، ہنستے ہوئے اور خوش و خرم وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اور بہت سے چہرے اس دن گرد آلود ہوں گے، ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہو گی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ یہ وہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے رکوع [1]